ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

سوانح شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ...... حبیب اللہ حقانی

اہل اللہ' مشائخ' اولیاء اللہ اور اکابرینِ دین کی سیرت وسوانح کا مطالعہ ایسا ہے جیسے آدمی ان کے مجالس ومحافل میں شریک ہو، اہلِ نسبت علماء اور صوفیاء کا کہنا ہے کہ اگر مشائخ کی نسبت کسی کو نصیب نہ ہو یعنی اسے کسی بھی شیخ طریقت ومرشد پر اطمینان نہ ہو، تو اسے اولیاء اللہ' مشائخ واکابر کے سوانحات' اقوال وملفوظات اور فرمودات کا مطالعہ کرنا چاہئے اس سے اس کی اصلاح ہوجائے گی۔ تذکرہ وسوانح اگر ایک طرف اصلاح وموعظت کا کام دیتے ہیں تو دوسری طرف تاریخ کے اہم باب بھی اس سے محفوظ ہوجاتے ہیں۔

قریب دور میں محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ بانی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی شخصیت مرجع خلائق تھی، حضرت شیخ الحدیثؒ کا علمی مقام' محدثانہ جلالتِ قدر سیاسی عظمتیں' قیادت وسیادت' محبوبیت اور مقبولیت' ذکروفکر' مراقبہ' عبادت ومجاہدہ' کشف وکرامات اور تواضع وللّٰہیت کا دنیا میں چرچا تھا اور اب بھی ہے۔

شیخ الحدیثؒ کی سیرت وسوانح پر اگر چہ ماہنامہ "الحق" نے ۱۲۰۰ صفحات سے زائد ضخیم خصوصی اشاعت شائع کی مگر ہر قاری کے لیے اس کا مطالعہ مشکل تھا، حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ (جو حضرت شیخ الحدیثؒ کی خدمت میں شب وروز اور سفروحضر میں ساتھ رہے، جسے حضرت شیخ الحدیثؒ اپنا روحانی بیٹا قرار دیتے، شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق اور شیخ الحدیث حضرت مولانا انوارالحق بھی انہیں اپنا بھائی اور گھر کا بندہ سمجھتے ہیں) نے اپنے شیخ ومرشد کا تذکرہ اور جامع سوانح لکھے، جس میں اپنے ذاتی مشاہدات کے علاوہ "الحق" کی خصوصی اشاعت سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ کتاب چوبیس ابواب میں تقسیم کی گئی ہے۔ جس میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے عہدطفولیت' اخلاق کسبِ علم اور احترامِ اساتذہ' درس وتدریس' افادہ واستفادہ' نظریۂ تعلیم وتربیت' اخلاق وعادات اور معمولات' ذوقِ عبادت وانابت' تقویٰ وخشیت الٰہی' زہدوتواضع' علم پروری اور اصاغر نوازی' فیاضی وایثار' وجاہت ومحبوبیت' کشف وکرامات' عشق رسولؐ' دعوت وتبلیغ' ارشادات وافادات' وعظ وخطبات' مکاتیب' محدثانہ جلالت' فقہی بصیرت اور حکیمانہ فیصلے' کارزار سیاست میں آمد' دینی حمیت' جذبۂ جہاد اور علالت ووفات ذکر ہے۔ مولانا عبدالقیوم حقانی کو اپنے شیخ ومرشد کے ساتھ جنون کی حد تک محبت ہے، ہر مجلس' ہر محفل' ہر وعظ اور ہر تقریر میں شیخ الحدیثؒ کا تذکرہ ضرور فرماتے ہیں۔ مولانا حقانی کا کوئی درس' کوئی خطاب' کوئی کتاب اور کوئی شرح شیخ الحدیثؒ کے ذکر سے خالی نہیں ہوتی۔ اسی جنون کی برکت ہے کہ مولانا حقانی نے دس کتابیں اپنے مرشد وشیخ کے تذکرہ وسوانح' درسی افادات' ملفوظات واقوال' ڈائری' ملی وقومی خدمات' اوراد ووظائف پر لکھی ہیں، جو اسی کتاب سمیت القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد نوشہرہ سے منگوائی جاسکتی ہیں۔